مجموعہ ضابطہ دیوانی (مغربی پاکستان ترمیمی) ایکٹ ۱۹۶۳ء

(مغربی پاکستان ایکٹ II مجریہ ۱۹۶۳ء)

فہرست

دفعات

تمہید۔

۱۔ مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ۔

۲۔ ۱۸۹۸ء کے ایکٹ ۵ میں دفعہ A -544 کا شمولیت۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی (مغربی پاکستان ترمیمی) ایکٹ ۱۹۶۳ء

(مغربی پاکستان ایکٹ ۱۱ مجریہ ۱۹۶۳ء)

[۱۲ جولائی ۱۹۶۳ء]

مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۹۸ء میں ترمیم کے لئے ایکٹ اس کا اطلاق صوبہ مغربی پاکستان پر۔

تمہید:۔

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ یہ ضروری ہے کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی ترمیم کہا جائے اس کا اطلاق صوبہ مغربی پاکستان پر بعد ازیں اس حوالہ سے ظاہر ہو رہا ہے۔

اب اس لئے مندرجہ ذیل وضع کیا گیا۔

۱۔ مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ:۔

(۱) ایکٹ ہذا مجموعہ ضابطہ دیوانی (مغربی پاکستان ترمیمی) ایکٹ ۱۹۶۳ء کہلائے گا۔

(۲) اس کا وسعت تمام صوبہ مغربی پاکستان پر ہوگا ماسوائے قبائلی علاقہ جات کے۔

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ ۱۸۹۸ء کے ایکٹ ۵ میں دفعہ A -544 کا شمولیت:۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۸۹۸ میں دفعہ ۵۴۴ کے بعد مندرجہ ذیل نئے دفعات شامل کئے گئے جیسا کہ۔

544-A مقتول کے ورثاء کو معاوضہ کی ادائیگی، وغیرہ جب ایک شخص کو کسی جرم میں سزا ہو جو قتل میں ملوث ہو، عذر یا زخم، نقصان، تباہی یا جائیداد کی چوری، عدالت جب ملزم کو سزا دے رہا ہو کریگا، جب تک وجوہات ریکارڈ ہوں دوسری صورت میں ہدایات، مقتول کے ورثاء کو معاوضہ ادا کرے، شخص جو زخمی ہوا یا وہ فرد جس کا جائیداد نقصان زخمی ہوا گم یا تباہ ہوا جیسا کہ مقدمہ ہو زیر دفع ہذا جو معاوضہ عدالت کی جانب سے عطاء کیا گیا جرمانہ کی سزا میں شمار ہوگا۔

دفعہ ہذا کے تحت کوئی فرد جس کو معاوضہ ادا کرنے کی ہدایت کی گئی ہو، کریگا، بذریعہ وجوہ ایسے حکم سے مستثناء ہے کسی دیوانی ذمہ داری سے ایسے زخم کے لئے، نقصان یا تباہی کی رقم اس دفعہ کے تحت ادا کی گئی ہو، اکاؤنٹ میں رکھا جائے گا ایسے شخص کو معاوضہ ادائیگی کے لئے کسی بعد میں آنے والے دیوانی کارروائی کے لئے۔

۱۔ ایکٹ ہذا مورخہ ۲ جولائی ۱۹۶۳ کو مغربی پاکستان اسمبلی سے منظور ہوا تھا مورخہ ۱۱ جولائی کو گورنر مغربی پاکستان نے رضامندی دی، اور

مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۶۳ء کو مغربی پاکستان جریدہ (غیر معمولی) میں شائع ہوا صفحات 3083-3084 برائے بیانیہ اشیاء اور وجوہات دیکھیں مغربی پاکستان جریدہ (غیر معمولی) ۱۹۶۳ دفعہ ۱۲۸۲۔